© rasailojaraid.com

لطائفِ ادبیہ

دعوت و پیغام

حضرت ساغر نظامی

اے حیرتیٔ حسنِ نظر سوز ادھر دیکھ
غماز ہے وارفتگیٔ چشم و نظر دیکھ

کس دن کے لئے ہے یہ ترا ذوقِ نظر دیکھ
خود جلوہ سراپائے تقاضہ ہے ادھر دیکھ

اُٹھنے کو ہے محفل میں قیامت کی نظر دیکھ
کچھ دیر میں کارِ جہاں زیر و زبر دیکھ

کچھ موت نہیں منزلِ انجامِ سفر دیکھ
عقبیٰ بھی ہے دنیا کی طرح راہگزر دیکھ

مرنا تو کجا عشق میں آساں نہیں جینا
حسرت ہی ترے دل کو تو یہ کام بھی کر دیکھ

ہر شے پہ جو اُس جانِ تماشا کا ہے دھوکا
یہ ذوقِ نظر ہے کہ مرا سحرِ نظر دیکھ

منظر جسے کہتے ہیں ترا رنگِ نظر ہے
اس رُخ سے کبھی آئینۂ شام و سحر دیکھ

پردے تری آنکھوں سے نہ اُٹھ جائیں تو کہنا
تنہائی میں ایک روز کبھی رقصِ شرر دیکھ

پروانہ ہے اک آن میں خاکسترِ محفل
اے چشمِ ہنر باز یہ انجامِ ہنر دیکھ

قربت کی جلالت سے فضا کانپ رہی ہو
پہلے انہیں پھر جنبشِ ہر پردۂ در دیکھ

آوارہ ہیں کیوں تیرے لئے شام و سحر سوچ!
تکتے ہیں تجھے دور سے کیوں شمس و قمر دیکھ

مستوں کو تو آئینہ ہے ہر قطرۂ صہبا
ساغر کے تموج میں رمِ شام و سحر دیکھ

© rasailojaraid.com